© rasailojaraid.com

ان تصانیف کے علاوہ ان کے ملی جذبات واحساسات کا مستقل آرگن ایک پندرہ روزہ اخبار بھی تھا جو توحید کی تبلیغ اور سنت کی اشاعت میں بڑی جرأت اور پامردی کے ساتھ مصروف تھا۔ اسکے اصلاحی مضامین نے بہت سی بدعات و محدثات کی خطرناک دلدل میں پھنسے ہوئے لوگوں کی کمریں پکڑ پکڑ کر باہر کھینچ لیا۔ اور ان کو ہدایت ورشد کی اس شاہراہ پر لگا دیا جہاں حق و باطل بے نقاب ہو کر نگاہوں کے سامنے آجاتے ہیں۔ اور دیکھنے والی آنکھیں دیکھ لیتی ہیں کہ حق کی ضیا ریاشیوں نے باطل کی ظلمتیں کس طرح کافور کر دیں۔ ع۵

مرحوم کی یہی وہ دینی و ملی خدمات ہیں جن کے باعث ہمیں ان سے محبت تھی، اور آج ہم ان کی جدائی سے اسی لئے غمگین ہیں کہ اب ان خدمات کا انجام دینے والا ہمیں کوئی ان کا جانشین نظر نہیں آتا۔ خدائے ارحم الراحمین سے دعا ہے کہ وہ ان کی یہ دینی خدمتیں قبول فرمائے اور ان کو مرحوم کیلئے باعث نجات اور موجب رفع درجات قرار دیکر امت کی ہدایت کیلئے پھر کسی ایسے ہی مرد مجاہد کو کھڑا کردے، جو اس کی توحید کی سربلندی اور اس کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنتوں کی اشاعت کیلئے اپنے آپ کو قربان کردے۔ ہمیں ان کے پس ماندگان کے ساتھ بھی اس حادثے میں دلی ہمدردی ہے۔ خصوصاً ان کے چھوٹے چھوٹے بچوں کی یتیمی کا تصور تو بجد رنجدہ اور عبرت انگیز ہے۔ باری تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان پر اپنی رحمت وعنایت کا سایہ قائم ودائم رکھے۔ آمین اللھم آمین

قطعہ تاریخ وفات حضرت علامہ جوناگڈھی رح

از مسیح الکلام حضرت زیبا ناروی

دنیا سے چل بسے ہیں جب حضرت محمد ۔۔۔ تو کیوں نظر نہ آئے سارا جہاں پریشاں
میں دیکھتا ہوں جسکو یہ حال ہو رہا ہے ۔۔۔ ہونٹوں پہ نالۂ غم آنکھیں الم سے گریاں
ایسا کہاں ہے کوئی رنگیں بیاں محدث ۔۔۔ وابستۂ شریعت محو جمالِ عرفاں
کاٹی حیات ساری ہر دل عزیز ہو کر ۔۔۔ سیرت میں تھی فرشتہ صورت میں تھی وہ انساں

سالِ وفات زیبا یوں عیسوی میں لکھدو
آغوش خلد سے ہے تاریخ غم نمایاں
۱۹۴۱ء

ع۵ یہ مضمون لکھے جانیکے بعد معلوم ہوا ہے کہ خطبات کا مسودہ مکمل ہو چکا ہے اب انکی ترتیب طباعت اور اخبار کی اشاعت جاری رکھنے کا بندوبست ہو رہا ہے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔ منہ

© rasailojaraid.com